سوال

(311)ننھیال کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گوجرانوالہ سے فاخرہ سوال کرتی ہیں کہ ایک عورت فوت ہوئی پسماندگان میں دو چچا اور نانا نانی زندہ ہیں چونکہ یہ غیر شادی شدہ تھی اس لیے کوئی اولاد وغیرہ نہیں ہے مرحومہ کے ننھیال چاہتے ہیں کہ جو زمین ان کی طرف سے مرحومہ کی والدہ کو ملی تھی پھر ماں کی وفات کے بعد مرحومہ کو منتقل ہوگئی وہ واپس انہی کو مل جائے کیا ننھیال کا یہ مطالبہ درست ہے اگر نہیں تو ورثاء میں مرحومہ کے ترکہ کو کیسے تقسیم کیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کی موت کے وقت جو کچھ جائز طور پر اس کی ملک میں ہو مرنے کے بعد وہ ترکہ کہلاتا ہے خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ اسی طرح وہ چیزیں بھی اس کے ترکہ میں شامل ہوں گی جس کا سبب ملک اس کی زندگی میں قائم ہو چکا تھا ۔ صورت مسئولہ میں مرحومہ کو ماں کی طرف سے جو کچھ ملا تھا وہ اس کا ترکہ شمار ہوگا ننھیال کو واپس لینے یا اس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے شرعی طور پر اس کے حق دار دونوں چچا اور نانی اماں ہیں ان شرعی حق داروں کی موجودگی میں نانا محروم ہے اسے اپنی نواسی کے ترکہ سے کچھ نہیں ملے گا کیونکہ اس کا تعلق اولوالارحام سے ہے حقداروں میں شرعی تقسیم یوں ہوگی کہ نانی کل جائیداد کا 6/1یعنی چھٹا حصہ دیا جائے گا باقی 6/5 جائیداد کے حق دار مرحومہ کے دونوں چچا ہیں جس کی صورت یہ ہوگی کہ اس کی جائیداد کے کل بارہ حصے کیے جائیں جن میں چھٹا یعنی دو حصے نانی اور باقی دس حصے چچا آپس میں پانچ پانچ حصے تقسیم کر لیں ۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی کو چھٹا حصہ دیا تھا اور یہ بھی ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :"کہ مقرر ہ حصہ لینے والوں کے بعد جو ترکہ بچ جائے وہ میت کے مذکر رشتہ دارو ں کو دیا جائے جو میت سے قریبی تعلق رکھنے والے ہوں ۔ اور وہ چچا ہیں ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:332